نقش آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم راشد الحق سمیع حقانی

متحدہ دینی محاذ کا قیام

پاکستان کی موجودہ نازک ترین صورتحال دن بدن امریکی غلامی‘ اس کی سازشوں نام نہاد عالمی کولیشن میں شمولیت پھر اس کے فرنٹ لائن بننے کے باعث اور موجودہ حکومت کی نااہلی‘ بدانتظامی و کرپشن کے باعث بگڑتی چلی جارہی ہے۔ امن وامان کی خراب صورتحال نے تو تقریباً ملک بھر کو معذور و معطل کردیا ہے اور رہی سہی کسر روز افزوں کرپشن کی ”ترقی“ کے باعث پوری ہوگئی ہے۔ سیکولر سیاسی جماعتیں اور قوم پرست پارٹیاں تو شروع دن ہی سے امریکہ اور اس کے حواریوں کے جھنڈے تلے قومی وملی غلامی پر متفق و متحد ہیں اور ان کی صفیں یکجا و درست ہیں۔

مجھ کو تو گلہ تجھ سے ہے یورپ سے نہیں یورپ کی غلامی پہ رضامند ہوا تو

لیکن زیادہ تکلیف دہ امر یہ ہے کہ اس تمام خراب صورتحال اور زمینی حقائق کے ادراک اور حالات واقعات کے بدلتے تیوروں کے باوجود مذہبی قیادت کی صفیں نہ صرف پریشاں بلکہ ان کا شیرازہ پہلے سے زیادہ بکھر چکا ہے اور دور دور تک آپس میں مکمل اتفاق واتحاد کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا ہے۔ ماضی قریب میں مختلف دینی وسیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی آوازیں اٹھتی رہیں اور اس ضمن میں ایک آدھ سنجیدہ کوششیں بھی ہوئیں۔ اسی سلسلے میں ”دفاع پاکستان کونسل“ کا قیام اور اس کی شاندار سیاسی کارکردگی نے امریکی غلامی کی لوری کے نتیجے میں سونے والی قوم کو کافی حد تک خوابِ غفلت سے نہ صرف جگایا بلکہ قوم میں عالمی استعمار اور اس کے ایجنٹوں کے خلاف بیداری وحمیت کی ایک نئی روح بھی پیدا کردی۔ گوکہ ”دفاع پاکستان کونسل“ ایک غیر سیاسی پلیٹ فارم تھا۔ اور اس کا اصل مقصد ملک کی تمام مذہبی ونظریاتی جماعتوں کو ایک نکتہ ایجنڈے پر متفق کرنا تھا کہ پاکستان فوری طور پر امریکی ونیٹو اتحاد سے باہر آجائے اور اس کا کندھا مزید مسلمانوں کے خون بہانے کیلئے استعمال نہ کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ”دفاع پاکستان کونسل“ کی قیادت نے تمام مذہبی وسیاسی جماعتوں کو بار بار اس پلیٹ فارم میں شمولیت کی دعوت دی۔ لیکن بدقسمتی سے امریکی کیمپ میں بیٹھے ہوئے سیاسی جماعتوں اور اس بدترین امریکی اتحادی حکومت کے دیرینہ اتحادیوں نے اس کونسل میں شمولیت تو کجا بلکہ مخصوص اشاروں اور خاص ایجنڈے کے تحت اس کی بھرپور مخالفت کو اپنا وطیرہ اور سیاسی ایجنڈ ابنالیا اور اس کے مقابلے ومخالفت میں ملک بھر میں اجتماعات کرائے گئے۔ لیکن الحمدللہ ”دفاع پاکستان کونسل“ کا حریت وآزادی اور کامل بیداری کا سفر جاری وساری ہے۔ اسے سیاسی مخالفین کے لومۃ لائم‘ طعن وتشنیع اور الزامات کے تیرونیزوں نے کم ہمتی‘ شکستہ پائی اور کم رفتاری پر مجبور نہیں کیا۔ ع نہ ہم منزل سے باز آئے نہ ہم نے راستہ بدلا

پھر کونسل کی مقبولیت وافادیت وفعالیت کو مزید کم کرانے کیلئے اسکے مدِمقابل ایک بار پھر متحدہ مجلس عمل کے تنِ مردہ میں

جان ڈالنے کی ناکام کوشش کی گئی۔ جس طرح ماضی میں ''دفاع افغانستان و پاکستان کونسل'' کو غیر فعال بنانے کیلئے جنرل پرویز مشرف اوراس کے اہم جرنیلوں کے کہنے پر ایم ایم اے بنائی گئی تھی اور جس کا اعتراف اب پرویز مشرف اپنے انٹرویوز میں کھلم کھلا کر چکے ہیں۔ اسی لئے تو ایم ایم اے نے پانچ سال تک پرویز مشرف کی غیر آئینی حکومت اور اس کی وردی کو نہ صرف دوام بخشا بلکہ اس کے گناہ بھی بخشوائے۔ چنانچہ ایک بار پھر ''دفاع پاکستان کونسل'' کے مقابلے میں اور اسے غیر فعال بنانے کیلئے جہاں ایم ایم اے کا نیا ایڈیشن سامنے لایا گیا ہے وہیں کچھ پرانے مہربان ''ملی یکجہتی کونسل'' کا چلا ہوا کارتوس بھی دوبارہ آزمانے چلے ہیں۔ طرف تماشہ یہ ہے کہ کونسل میں اصل فریق جماعت ''اہل سنت والجماعت'' کا کہیں نام ونشان بھی نہیں پایا جاتا' جہاں ہر سو صرف بیرونی برانڈ ''اتحاد بین المسلمین'' ہی کا ٹریلر نظر آتا ہے۔ اب تازہ اطلاعات کے مطابق ایم ایم اے والے سیٹ ایڈجسٹمنٹ کے نام پر اے این پی جیسی تشدد پسند' امریکی نواز' قوم فروش اوراسلام بیزار جماعت کے ساتھ اور دیگر سیکولر جماعتوں کے ساتھ صوبائی اور علاقائی سطح پر بھی ممکنہ طور پر آئندہ الیکشن کیلئے گٹھ جوڑ کر رہے ہیں اور اگر سیٹ ایڈجسٹمنٹ اور اتحاد نہیں کرتا تو وہ جمعیت علماء اسلام (س)' جماعت اسلامی پاکستان' جماعت اہل سنت والجماعۃ (سپاہ صحابہؓ) اور جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے ساتھ نہیں کرنا اور نہ انہیں درخور اعتناء سمجھتا ہے۔ لیکن اس تمام تر زیادتیوں اور ''دفاع پاکستان کونسل'' و ''متحدہ دینی محاذ'' کو برا بھلا کہنے کے باوجود ''متحدہ دینی محاذ'' دیگر سیاسی جماعتوں کی طرح متحدہ مجلس عمل وغیرہ کیساتھ بھی انتخابی اتحاد کیلئے تیار ہے کیونکہ ہم دائیں بازو کے ووٹ کو منقسم کرنے کے قائل نہیں اور اسی لئے بھی کہ آنے والے انتخابات پاکستان کیلئے امریکی غلامی کے تسلط سے نکالنے کیلئے ایک بڑا موقع ہیں۔ اگر اس اہم ترین موڑ پر بھی تمام دینی قائدین اور جماعتوں نے عقل ودانش کا مظاہرہ نہ کیا اور اپنی آنکھیں نہ کھولیں اور اپنی اپنی اَنا کے بت کی پرستش کرتے رہے تو اس کا خمیازہ ملک وملت کیساتھ ساتھ ان دینی جماعتوں اور قائدین کو بھی بھگتنا پڑے گا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس نازک وقت میں جبکہ سارے عالم اسلام میں اسلامی جماعتوں کی پذیرائی ہورہی ہے اور مختلف اسلامی ممالک کے انتخابات میں کامیابی ان کے قدم چوم رہی ہے لہٰذا اس تمام تناظر میں اہل وطن اور سنجیدہ حلقوں کی نگاہیں بھی دینی جماعتوں کے مستقبل کی سیاست اور اتحاد پر لگی ہوئی ہیں' خدا کرے کہ پاکستان میں بھی مصر' تیونس' لیبیا' اردن اور ترکی وغیرہ کی طرح تمام دینی وسیاسی اور محب وطن جماعتیں یکجا ہو کر آئندہ الیکشن کیلئے متفق ومتحد ہوجائیں اور امریکی غلامی وعالمی کولیشن سے پاکستان کو باہر کرنے کا یک نکاتی ایجنڈا قوم کے سامنے پیش کریں ان شاء اللہ قوم انہیں ماضی کی طرح مایوس نہیں کرے گی۔ اگر ہمارے قائدین خلوص نیت سے اپنے اپنے مفادات اور قد سے ذرا اونچا جھانک لیں تو پاکستان میں بھی آنے والے الیکشن میں انہیں خاطر خواہ پذیرائی مل سکتی ہے۔ بشرطیکہ سوچنے والی عقل' دیکھنے والی آنکھ اور خلوص وجذبہ والا دل موجود ہو۔

؎ نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے ارے اے ''جبہ ودستار والو'' تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں